مجددِ عصر، امامِ حکمت و عزیمت

حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوری قدس سرہٗ

مسند نشین رابع سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور

ایک تعارفی خاکہ

ولادت: رجب المرجب ۱۳۴۴ھ/ جنوری 1926ء

وفات: ۸ر ذو قعدہ ۱۴۳۳ھ/ 26ر ستمبر 2012ء

شعبۂ مطبوعات

ادارہ رحیمیہ علوم قرآنیہ (ٹرسٹ) لاہور

رحیمیہ ہاؤس، 33/A کوئینز روڈ (شارع فاطمہ جناح) لاہور 00-92-42-36307714, 36369089

www.rahimia.org info@rahimia.org /rahimiainstitute

Scanned with CamScanner

نقوشِ زندگی

- حضرت اقدس مولانا شاہ سعید احمد رائے پوریؒ کی پیدائش رجب ۱۳۴۴ھ/ جنوری 1926ء میں حضرتِ اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوری قدس سرہٗ کے گھر، اپنے آبائی وطن گمتھلہ راؤ، ضلع کرنال (اب ریاست ہریانہ، انڈیا) میں ہوئی۔ رائے پوری سلسلے کے دوسرے مسند نشین حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ نے آپؒ کا اسمِ گرامی ''سعید احمد'' رکھا۔ پانچ سال کی عمر میں آپؒ کی والدہ محترمہ کا انتقال ہوگیا۔ اس کے بعد آپؒ اپنے والدِ گرامی کی منشا کے مطابق حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے سایۂ شفقت میں خانقاہ عالیہ رحیمیہ رائے پور قیام پذیر ہوگئے۔
- آپؒ کی تعلیم کا آغاز حضرت عالی مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوریؒ کے قائم کردہ مکتبِ قرآنی میں ہوا۔ حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے آپؒ کو پہلی ''بسم اللہ'' پڑھائی اور خانقاہِ رائے پور میں قائم ''مدرسہ فیضِ ہدایت درگلزارِ رحیمی'' میں شیخ القرآن حضرت مولانا خدا بخش سے قرآنِ حکیم پڑھنا شروع کیا۔ جب آبائی وطن گمتھلہ جاتے تو حضرت حافظ مقصود احمد نوشہرویؒ سے پڑھتے اور جب اپنے ننھیالی گاؤں سکروڈھ ضلع سہارن پور (یو پی) میں تشریف لے جاتے تو حضرت قاری حافظ ولی محمدؒ سے قرآنِ حکیم کی تعلیم حاصل کرتے۔ حفظِ قرآنِ حکیم کی تکمیل خانقاہِ رائے پور کے ''مدرسہ فیضِ ہدایت'' میں ہوئی۔
- ابتدائی فارسی اور عربی کی تعلیم سکروڈھ میں حضرت مولانا محمد یعقوب بن نور محمد حصارویؒ سے حاصل کی۔ درسِ نظامی کی کتابیں آپؒ نے اپنے والدِ گرامی حضرت شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ سے پڑھیں۔ انھوں نے آپؒ کو ''شرح جامی'' تک کی تمام درسی کتابیں پڑھائیں۔ آپؒ کو جب بھی کوئی کتاب شروع کرواتے تو حضرت مولانا محمد الیاس دہلویؒ (بانی جماعت تبلیغ) اگر خانقاہ میں موجود ہوتے تو اُن سے کتاب کا آغاز کرواتے۔ دیگر اساتذہ میں حضرت مولانا محمد اشفاق رائے پوریؒ (بھانجے حضرت عالی شاہ عبدالرحیم رائے پوریؒ، متولی خانقاہِ رائے پور و رکن مجلسِ شوریٰ دارالعلوم دیوبند)، حضرت مولانا عبداللہ دھرم کوٹی اور حضرت مولانا عبداللہ رائے پوری شیخ الحدیث جامعہ رشیدیہ جالندھر شامل ہیں۔
- درسِ نظامی کے آخری دو سال کی تعلیم مدرسہ مظاہر العلوم سہارن پور سے حاصل کی، جہاں آپؒ کے اساتذہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ، ناظمِ اعلیٰ حضرت مولانا عبداللطیفؒ، حضرت مولانا منظور احمدؒ، حضرت مولانا اسعد اللہؒ، رئیس دارالافتا مفتی سعید احمدؒ، اور حضرت مولانا محمد امیر کاندھلویؒ تھے۔ اس طرح آپؒ نے ۱۳۶۸ھ/ 1949ء میں مدرسہ مظاہر العلوم سے تمام علومِ دینیہ کی تعلیم سے فراغت حاصل کی۔
- آپؒ نے طالبِ علمی ہی کے زمانے میں 1939ء میں حضرتِ رائے پوریؒ ثانی کی سرپرستی میں نوجوانوں کی تربیت کے لیے قائم ہونے والی جماعت ''حزب الانصار'' میں شمولیت اختیار کی۔ اس جماعت کے صدر، امامِ انقلاب حضرت مولانا عبیداللہ سندھیؒ کے شاگرد حضرت مولانا حبیب الرحمٰن رائے پوریؒ تھے، جو بعد میں خانقاہ کے متولی بنے۔
- حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کی زیرِ سرپرستی حضرت مولانا

حبیب الرحمٰن رائے پوریؒ کے ساتھ وابستہ ہو کر ہندوستان کی آزادی کے لیے سیاسی جدوجہد کا شعور حاصل کیا۔ اس دوران خانقاہ میں تشریف لانے والے عظیم رہنمایانِ دین اور مشائخ حضرات؛ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، مفتی اعظم مفتی کفایت اللہ دہلویؒ، امیر جماعت تبلیغ حضرت مولانا محمد الیاس دہلویؒ، رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ، امیرِ شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور مجاہدِ ملت حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ وغیرہ کی صحبت سے مستفید ہوئے اور اُن کی سیاسی مجالس میں شرکت کی۔

- ظاہری تعلیم و تربیت کے بعد آپؒ کو حضرتِ اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے اپنی خصوصی نگرانی میں لے لیا اور تربیتِ باطنی کرتے ہوئے سلوک کی تکمیل کروائی۔ اس سے قبل رمضان المبارک ۱۳۶۶ھ/ 1947ء میں حضرتِ اقدس مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے آپؒ کو اپنا امامِ نماز مقرر فرما دیا تھا۔ سلوک کی تکمیل اور سلسلۂ رائے پور کی نسبت کے حصول کے بعد ۱۳۶۹ھ/ 1950ء میں آپؒ کو حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے اجازت وخلافت سے سرفراز فرمایا۔

- 1950ء کے اواخر میں آپؒ ہندوستان سے پاکستان تشریف لائے اور سرگودھا میں اپنے والدِ گرامی حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ کی زیرِ صحبت رہے۔ اسی طرح حضرت اقدس شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ نے آپؒ کو پاکستان اور ہندوستان کے اسفار میں اپنے ساتھ رکھا اور کالجز اور یونیورسٹیز کے نوجوانوں میں کام کرنے کا حکم دیا۔ چناں چہ 1950ء سے 1967ء تک آپؒ نے نوجوانوں میں غلبہ دین کی ترویج کی شعوری اور انقلابی جدوجہد کو جاری رکھا۔

- 16/ اگست 1962ء کو آپؒ کے مرشدِ اوّل حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کا وصال ہوا۔ اس کے بعد آپؒ اپنے والدِ گرامی اور مرشدِ ثانی حضرت شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ کی زیرِ سرپرستی سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے فروغ اور مدارسِ دینیہ اور کالجز و یونیورسٹیز کے نوجوان طلبا میں دینی شعور کی آبیاری کے لیے کام کرتے رہے۔

- 1967ء میں آپؒ نے سرگودھا میں کالجز اور مدارسِ دینیہ کے نوجوان طلبا کی تعلیم و تربیت اور ان میں شعوری تحریک پیدا کرنے کے لیے ''جمعیت طلباء اسلام'' قائم کی۔ اس کے افتتاحی اجلاس میں حضرت رائے پوری ثانی کے مجازین حضرت سید نفیس الحسینیؒ (لاہور) اور حضرت مولانا سید نیاز احمد شاہؒ (تلمبہ) بھی تشریف فرما تھے۔

- 1970ء میں جمعیت علماء اسلام کے اجلاس منعقدہ سرگودھا میں جمعیت کے انتخابی منشور میں انقلابی اور مزدور دوست دفعات شامل کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔

- 1973ء سے 1976ء تک جمعیت علماء اسلام کے ترجمان ہفت روزہ ''ترجمانِ اسلام لاہور'' کی مجلس ادارت کے سینئر رکن کی حیثیت سے اس کا احیا کیا اور رہنمائی کی۔

- 1974ء میں آپؒ کی سرپرستی میں جمعیت طلباء اسلام کا ترجمان ''عزم'' ایک سیریز کی صورت میں شائع ہونا شروع ہوا، جو اَب تک ایک تسلسل کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔

- 1974ء میں ہی آپؒ کی سرپرستی میں جمعیت طلباء اسلام کے نوجوانوں نے ''تحریکِ تحفظِ ختم نبوت'' میں بھرپور کردار ادا کیا۔ جس کے نتیجے میں قادیانیوں کو سرکاری سطح پر

غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا فیصلہ ہوا۔

- مارچ 1976ء کو جمعیت طلباء اسلام کے انقلابی دور کا آغاز کیا۔ اس موقع پر مدبرانہ رہنمائی کرتے ہوئے JTI کو کسی بھی سیاسی جماعت کی ذیلی تنظیم کے طور پر آلہ کار ہونے سے بچایا۔ اس طرح نوجوانوں میں دینی حوالے سے شعوری جدوجہد کو آگے بڑھانے کی تحریک پیدا کرتے ہوئے انھیں اکابر علمائے حق سے جوڑا۔
- 1978ء میں خطہ کی بدلتی ہوئی سیاسی صورتِ حال میں برپا ہونے والے انقلابات کے حوالے سے مدبرانہ رہنمائی کی۔ اس سلسلے میں نوجوانوں کو سامراجی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں اور مذہب کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی سازشوں سے آگاہ کیا۔
- 1983ء میں افکارِ ولی اللّٰہی پر مشتمل کتاب ''شعور و آگہی'' کی تدوین و ترتیب کے لیے قائم مجلس کی سرپرستی اور رہنمائی فرمائی۔
- فروری 1987ء میں آپؒ نے امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی تعلیمات اور ان کے سلسلے کے علما کی عظیم الشان انقلابی جدوجہد سے نوجوانوں کو آگاہ کرنے اور دین اسلام کا صحیح شعور پیدا کرنے کے لیے ''تنظیم فکرِ ولی اللّٰہی پاکستان'' کی بنیاد رکھی اور تاحیات سرپرستی فرمائی۔
- 1987ء میں ہی پیر جھنڈا میں ہونے والے ایک اجتماع کے موقع پر امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھیؒ کے شاگرد حضرت مولانا غلام مصطفیٰ قاسمیؒ نے آپؒ کو ''جانشین حضرت مولانا عبیداللہ سندھیؒ'' کے لقب سے یاد کیا اور آپؒ کی جدوجہد کو خراجِ تحسین پیش کیا۔
- 15 / جنوری 1988ء / ۱۴ / جمادیٰ الاخریٰ ۱۴۰۸ھ بروز جمعۃ المبارک کو خانقاہِ عالیہ رحیمیہ رائے پور (انڈیا) میں حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ نے آپؒ کو سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور میں اپنا جانشین مقرر فرمایا۔
- 1990ء میں کلور کوٹ میں حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ نے حضرت مولانا سیّد ارشد مدنیؒ سے آپؒ کا تعارف کراتے ہوئے آپؒ کو ''حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ اور اکابر علمائے حق کی نسبتوں کا امین'' قرار دیا۔
- 1990ء میں امام شاہ ولی اللہ دہلویؒ اور ان کے سلسلے کے علمائے ربانیین کے تحریر کردہ دینی لٹریچر کی نشر و اشاعت کے لیے ''شاہ ولی اللہ میڈیا فاؤنڈیشن'' قائم کی۔ یہ فاؤنڈیشن اب تک علمائے ربانیین کے تحریر کردہ 70 کے قریب پمفلٹس شائع کر چکی ہے، جس سے نوجوان مستفید ہو رہے ہیں۔
- 3 / جون 1992ء کو آپؒ کے والدِ گرامی اور مرشدِ ثانی حضرت شاہ عبدالعزیز رائے پوریؒ کا وصال ہوا۔ اس کے بعد سے سلسلۂ رائے پور کے فروغ کی تمام تر ذمہ داری آپؒ کے کاندھوں پر آ گئی۔ اس ذمہ داری کو سرانجام دینے کے لیے آپؒ نے تن دہی سے کام کیا۔
- اس دوران آپؒ نے ہندوستان اور پاکستان میں سلسلۂ عالیہ رائے پور کے وابستگان کی ظاہری اور باطنی تربیت کے لیے مسلسل اسفار فرمائے۔ اسی حوالے سے خانقاہِ عالیہ رحیمیہ رائے پور ضلع سہارن پور (انڈیا) میں آپؒ کا متعدد مرتبہ قیام ہوا۔
- 14 / ستمبر 2001ء کو آپؒ نے لاہور میں ''ادارہ رحیمیہ علومِ قرآنیہ'' قائم فرمایا، جس میں آپؒ کی سرپرستی میں نوجوانوں میں قرآنی علوم کے فہم و شعور اور ولی اللّٰہی فکر کی جامع تعلیم

وتربیت اور انھیں نظم وضبط سکھانے کا اہتمام کیا۔ اس کے بعد سے آپؒ نے اسی مرکز میں مستقل قیام فرما ہوکر سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے طریقۂ تربیت اور ولی اللّٰہی علوم و معارف کے فروغ کے لیے مسلسل جدوجہد اور کوشش فرمائی۔ بعد ازیں کراچی، سکھر، ملتان، راولپنڈی اور پشاور میں بھی ادارہ رحیمیہ کے ریجنل کیمپسز قائم کیے اور ان کی سرپرستی کی۔

- 2001ء میں ہی ادارہ رحیمیہ علومِ قرآنیہ میں آپؒ کی سرپرستی میں لوگوں کو مسائلِ دینیہ سے آگاہ کرنے کے لیے دارالافتا قائم کیا گیا، جس میں دینی مسائل کے حوالے سے شریعتِ اسلام اور فقہ کی روشنی میں جید مفتیانِ کرام عوام الناس کی رہنمائی کر رہے ہیں۔
- 2002ء میں آپؒ نے ادارہ رحیمیہ علومِ قرآنیہ سے الحاق کرنے والے مدارسِ دینیہ کا ایک بورڈ ''نظام المدارس الرحیمیہ پاکستان'' کے نام سے قائم کیا، جس میں ملک بھر سے ایک بڑی تعداد میں مدارس ملحق ہیں اور ان میں شب و روز حفظِ قرآنِ حکیم، تفسیر، حدیث، فقہ، امام شاہ ولی اللہ کے افکار سمیت دیگر علومِ دینیہ کی تعلیم کا عمدہ نظام قائم ہے۔
- 2004ء میں آپؒ کی سرپرستی اور نگرانی میں حضرت الامام شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے علوم و افکار سے نوجوان نسل کو متعارف کرانے کے لیے ملک بھر میں ''شاہ ولی اللہ سیمینارز'' کے عنوان سے قومی سطح کے سیمینارز کا اہتمام کیا گیا، جس میں ملک بھر کے تمام بڑے شہروں میں حضرت الامام شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے افکار و تعلیمات اور جدوجہد و کوشش سے نوجوان نسل کو آگاہ کیا گیا اور ان کے سلسلے کے علمائے ربانیین کا تعارف کرایا گیا۔
- 2007ء میں آپؒ کی سرپرستی میں جنگِ آزادی 1857ء کے ڈیڑھ سو سال مکمل ہونے پر ملک گیر سطح پر تمام بڑے شہروں میں قومی سیمینارز کا اہتمام کیا گیا۔
- آپؒ کی تعلیم و تربیت سے جہاں ہزاروں نوجوانوں کی بہت بڑی تعداد فیض یاب ہوئی، وہاں باصلاحیت علما اور فضلا نے بھی آپؒ سے سلسلۂ عالیہ رحیمیہ رائے پور میں سلوک و احسان کی تعلیم و تربیت حاصل کی اور باطنی فیضان اور نسبت کے حامل بنے۔ تربیت کے بعد آپؒ نے مختلف اوقات میں کئی حضرات کو اجازت و خلافت سے مشرف فرمایا۔
- جنوری 2009ء سے آپؒ کی زیرِ سرپرستی ادارہ رحیمیہ علومِ قرآنیہ سے ماہنامہ ''رحیمیہ'' لاہور کا آغاز ہوا، جو اَب تک تسلسل کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔
- مئی 2009ء میں ''رحیمیہ مطبوعات'' کے نام سے نشر و اشاعت کا ایک ادارہ قائم کیا، جس میں علمائے حق کی کتابیں تحقیق کے ساتھ شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا۔
- جولائی 2009ء سے آپؒ کی زیرِ سرپرستی ایک تحقیقی سہ ماہی مجلّہ ''شعور و آگہی'' لاہور کا آغاز ہوا، جو اَب تک اپنی تحقیقی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ہر سہ ماہی میں تسلسل کے ساتھ بروقت شائع ہو رہا ہے۔
- 2009ء میں آپؒ نے اپنے خلفا اور متوسلین کو اپنے ساتھ لے کر حرمین شریفین کا سفر کیا۔ عمرہ کے دوران حرم پاک کی سرزمین میں ان حضرات کی تربیت کی طرف متوجہ رہے۔ اسی دوران حرمین شریفین، بالخصوص جامعہ اُم القریٰ مکہ مکرمہ اور مدینہ یونیورسٹی کے اساتذۂ حدیث نے آپؒ سے سلسلۂ حدیث کی سند حاصل کی۔
- آپؒ نے اپنی پوری زندگی پاکستان اور ہندوستان میں تعلیمی، تربیتی اور اصلاحی دورہ جات

Scanned with CamScanner

کا اہتمام رکھا۔ ہمہ وقت آپؒ نوجوانوں کی تربیت کے لیے اسفار کی صعوبت برداشت کرتے رہے۔ خاص طور پر آپؒ نے اپنے خلفا اور متوسلین کے ہمراہ ہندوستان میں خانقاہ عالیہ رحیمیہ رائے پور کے 1999ء اور 2006ء تا 2009ء مسلسل اسفار کیے اور وہاں قیام کیا۔

- 2010ء میں آپؒ نے اپنے خلفا اور متوسلین کے اصرار پر باوجود ضعف اور کمزوری کے ان کی دل جوئی اور ان کی تعلیم و تربیت اور باطنی نسبت کی ترقی کے لیے آخری سفرِ حج فرمایا۔ اور اس دوران باطنی فیوض و برکات سے اپنے متعلقین کو مستفیض فرمایا۔
- 9/ستمبر 2012ء کو آپؒ کو دوسری دفعہ دل کا عارضہ لاحق ہوا اور اس کے بعد تقریباً 18 روز تک بیمار رہ کر مؤرخہ ۸/ذوقعدہ ۱۴۳۳ھ/ 26/ستمبر 2012ء، بروز بدھ، بوقت صبح 9:35 پر لاہور میں اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ ملک اور بیرونِ ملک سے کثیر تعداد میں سوگواروں نے آپؒ کے جانشین حضرت مولانا مفتی عبدالخالق آزاد رائے پوری مدظلہٗ العالی کی امامت میں نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔ ادارہ رحیمیہ کے قریب ''گلزارِ سعیدیہ رحیمیہ'' میں تدفین عمل میں آئی۔
- آپؒ کی زندگی میں ہی ادارہ رحیمیہ سے متصل ایک قطعہ زمین خرید لیا گیا تھا، جہاں آج آپؒ کی دعا سے آپؒ کی یاد میں ''السّعید بلاک'' کی ایک عظیم الشان عمارت قائم ہو چکی ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت اقدس رائے پوری رابعؒ کے درجاتِ عالیہ کو بلند فرمائے اور ہمیں اُن کی اتباع کرتے ہوئے اُن کے فکر و عمل کو فروغ دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

مشائخ رائے پور کا مجددی ولی اللّٰہی رحیمی رائے پوری سلسلۂ عالیہ

امامِ ربانی حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی قدس سرہٗ

حضرت سیّد آدم بن اسماعیل بنوری قدس سرہٗ

حضرت سیّد عبداللہ اکبرآبادی قدس سرہٗ

حضرت الامام شاہ عبدالرحیم دہلوی قدس سرہٗ

حضرت الامام الفرد الجامع شاہ ولی اللہ دہلوی قدس سرہٗ

حضرت الامام شاہ عبدالعزیز دہلوی قدس سرہٗ

حضرت سیّد احمد شہید رائے بریلوی قدس سرہٗ

حضرت حاجی عبدالرحیم ولایتی شہید قدس سرہٗ

حضرت میاں جیو نور محمد جھنجھانوی قدس سرہٗ

سیّد الطائفہ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی قدس سرہٗ

حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی قدس سرہٗ

حضرت امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہٗ

حضرت اقدس مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوری قدس سرہٗ

حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رائے پوری قدس سرہٗ

حضرت مولانا شاہ سعید احمد رائے پوری قدس سرہٗ

Scanned with CamScanner